

مقالات

ڈاکٹر حمید اللہ بن عبد القادر

فہم القرآن

قرآنِ کریم کے اسماء

قرآن مجید کی اصطلاحی تعریف :

یہ اللہ کا کلام ہے، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا ہے اس کی تلاوت عبادت کا درجہ رکھتی ہے (اس کی تلاوت نمازوں میں کی جاسکتی ہے)۔
قرآن مجید کے مختلف نام اور اوصاف :

۱۔ القرآن : (إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَكْدِي لَلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ)
(الاسراء : ۹)

ترجمہ : یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے، جو سب سے سیدھا ہے۔
"القرآن" یہ اصل میں کفران درجہ کی طرح مصد ہے۔ چنانچہ فرمایا :
(إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۚ فَإِذَا قُرْآنُهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ،
(القیصہ : ۱۷-۱۸)

ترجمہ : اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا ہمارے ذمے ہے۔ جب ہم وحی پڑھا کریں، تو تم (اس کو سن کر) اور (پھر اسی طرح پڑھا کر دو۔
عرف عام میں اس کتاب الہی کا نام "القرآن" ہے جو آل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی اور یہ اس کتاب کے لئے بمنزلہ علم کے بن چکا ہے۔
بعض علماء نے قرآن کی وجہ تسمیہ یہ بھی بیان کی ہے کہ "قرآن" چونکہ تمام کتب سماویہ

۱۔ مناع القطان : مباحث فی علوم القرآن (ریاض۔ ۱۳۹۱ھ، صفحہ ۱۸)

۲۔ الامام راغب الاصفہانی : مفردات القرآن، دو ترجمہ مولانا عبد، صفحہ ۴۵

کے ثمرہ کو اپنے اندر جمع کئے ہوئے ہے، بلکہ تمام علوم کے حاصل کو اپنے اندر سیٹھے ہوئے ہے۔ اس لئے اس کا نام "قرآن" رکھا گیا ہے، جیسا کہ آیت:

وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ (یسف: ۱۱)

اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا۔

تَبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (النحل: ۸۹)

کہ اس میں ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے۔

اور "قرآن" کے معنی "تلاوت قرآن" کے بھی ہیں، جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ذُتُّوْا الْقُرْآنَ (بنی اسرائیل: ۷۸) ۳

اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔

۲ کتاب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ (الانبیاء: ۱۰)

ترجمہ: ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔

الکتاب کے نام سے اس جانب اشارہ کرنا مقصود ہے کہ اس کو منطوق میں جمع کیا گیا ہے۔ کتابیت، حروف کے جمع کرنے اور الفاظ کے لکھنے کو کہتے ہیں، مگر بطور استعارہ کبھی بمعنی تحریر کے اور کبھی بمعنی تلفظ استعمال ہوتا ہے۔ اس بنا پر کلام الہی کو کتاب کہا گیا ہے۔ ۴

۳ الفرقان: قرآن مجید کے ناموں میں ایک نام "الفرقان" بھی ہے۔ جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (الفرقان: ۱)

ترجمہ: وہ (اللہ تعالیٰ) بہت بابرکت ہے، جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا۔ اس لئے کہ وہ سارے جہاں کو ڈرانے والا ہو۔

۴ الاصفہانی: مفردات القرآن، ص ۴۵، ۴۶،

ص ۸۰،

کلام الہی فرقان ہوتا ہے، کیونکہ وہ حق اور باطل عقائد میں فرق کر دیتا ہے۔ سچی اور جھوٹی باتوں اور اچھے بُرے اعمال کو بالکل الگ الگ بیان کر دیتا ہے۔ اس لئے قرآن کریم، تورات اور انجیل کو ”فرقان“ سے تعبیر فرمایا گیا ہے۔

۴ الذکر: قرآن کریم کا ایک نام ”الذکر“ بھی ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ (الحجر: ۹)

ترجمہ: بے شک یہ (کتاب) نصیحت ہم نے ہی نازل کی ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

۵ تنزیل: قرآن کا ایک نام تنزیل بھی ہے۔ قرآن کریم میں ارشادِ رب العالمین ہے:

وَ اِنَّا لَنَنْزِلُہٗ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (الشعراء: ۱۹۲)

ترجمہ: یہ سارے جہانوں کے پروردگار کا نازل کردہ ہے۔

ادِصاف کے اعتبار سے قرآن مجید کے نام:

”ذُوْر“ (ملاحظہ کیجئے ”النساء“: ۱۷۵)

”حُدُی“ و ”شَقَاءُ“ و ”رَحْمَۃُ“ و ”مَوْعِظَۃُ“

(ملاحظہ کیجئے ”یونس“: ۵۷)

”مُبِیِّنُ“ (المائدہ: ۱۵) ”بُشْرٰی“ (البقرہ: ۹۷)

”عَزِیْزُ“ (فصّلت: ۴۱) ”مُجِیْدُ“ (البروج: ۲۱)

”بَیِّنُ“ و ”بَیِّنٌ“ (فصّلت: ۴)

کی اور مدنی سورتوں کی خصوصیات۔

کی اور مدنی (سورت یا آیت) سے کیا مراد ہے؟

اس سلسلہ میں مشہور تین آراء ہیں:

۱ مکی: وہ آیت یا سورت جو مکہ میں نازل ہوئی ہو۔ خواہ ہجرت کے بعد

کیوں نہ اُتری ہو۔

مدنی: جو مدینہ میں اُتری ہو۔ (بمخاطب مکان)

۵ مفردات القرآن، صفحہ ۷۰۱

- ۲ مکی : وہ آیت یا سورت ہے جس میں اہل مکہ کو مخاطب کیا گیا ہو۔
 مدنی : وہ جس کے مخاطب اہل مدینہ ہوں۔ (بمطابق اشخاص)
 ۳ درج ذیل تشریف علماء کے ہاں زیادہ مشہور اور رائج ہے۔ اسی تشریف کو پیش نظر رکھ کر مکی اور مدنی سورتوں کی خصوصیات بھی متعین ہوں گی۔
 مکی : (آیت یا سورت) وہ ہے جو قبل از ہجرت نازل ہوئی ہو، خواہ مکہ میں یا کسی اور مقام پر۔
 مدنی : وہ (آیت یا سورت) ہے جو ہجرت کے بعد اتاری ہو۔
 (بمطابق ترتیب زمانی) ۴
 مکی سورتوں کی خصوصیات :

- ۱ ہر وہ سورت جس میں "سجدہ" ہو مکی ہے۔
- ۲ ہر وہ سورت جس میں "کَلَّا" ہو مکی ہے۔ یہ لفظ قرآن کے نصف آخر میں پندرہ سورتوں میں ۳۳ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔
- ۳ ہر وہ سورت جس میں "يَا أَيُّهَا النَّاسُ" (اے لوگو!) کے الفاظ سے خطاب کیا گیا ہو مکی ہے۔ سوائے سورۃ الحج کے جس کے آخر میں "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا" (اے ایمان والو) کے الفاظ ہیں۔ حالانکہ اکثر علماء کے نزدیک یہ سورت مکی ہے۔
- ۴ جس سورت میں انیار اور سابقہ امثال کے واقعات ہوں، مکی ہے۔ سوائے سورہ بقرہ کے۔
- ۵ جس سورت میں حضرت آدم علیہ السلام اور ایس کا واقعہ مذکور ہو مکی ہے سوائے سورہ بقرہ کے ۱۱۔
- ۶ جس سورت کی ابتداء حروف تہجی (الم - الر - حم وغیرہ) سے ہوئی ہو مکی

- ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰
 ۵۶۱
 ۵۶۲
 ۵۶۳
 ۵۶۴
 ۵۶۵
 ۵۶۶
 ۵۶۷
 ۵۶۸
 ۵۶۹
 ۵۷۰
 ۵۷۱
 ۵۷۲
 ۵۷۳
 ۵۷۴
 ۵۷۵
 ۵۷۶
 ۵۷۷
 ۵۷۸
 ۵۷۹
 ۵۸۰
 ۵۸۱
 ۵۸۲
 ۵۸۳
 ۵۸۴
 ۵۸۵
 ۵۸۶
 ۵۸۷
 ۵۸۸
 ۵۸۹
 ۵۹۰
 ۵۹۱
 ۵۹۲
 ۵۹۳
 ۵۹۴
 ۵۹۵
 ۵۹۶
 ۵۹۷
 ۵۹۸
 ۵۹۹
 ۶۰۰
 ۶۰۱
 ۶۰۲
 ۶۰۳
 ۶۰۴
 ۶۰۵
 ۶۰۶
 ۶۰۷
 ۶۰۸
 ۶۰۹
 ۶۱۰
 ۶۱۱
 ۶۱۲
 ۶۱۳
 ۶۱۴
 ۶۱۵
 ۶۱۶
 ۶۱۷
 ۶۱۸
 ۶۱۹
 ۶۲۰
 ۶۲۱
 ۶۲۲
 ۶۲۳
 ۶۲۴
 ۶۲۵
 ۶۲۶
 ۶۲۷
 ۶۲۸
 ۶۲۹
 ۶۳۰
 ۶۳۱
 ۶۳۲
 ۶۳۳
 ۶۳۴
 ۶۳۵
 ۶۳۶
 ۶۳۷
 ۶۳۸
 ۶۳۹
 ۶۴۰
 ۶۴۱
 ۶۴۲
 ۶۴۳
 ۶۴۴
 ۶۴۵
 ۶۴۶
 ۶۴۷
 ۶۴۸
 ۶۴۹
 ۶۵۰
 ۶۵۱
 ۶۵۲
 ۶۵۳
 ۶۵۴
 ۶۵۵
 ۶۵۶
 ۶۵۷
 ۶۵۸
 ۶۵۹
 ۶۶۰
 ۶۶۱
 ۶۶۲
 ۶۶۳
 ۶۶۴
 ۶۶۵
 ۶۶۶
 ۶۶۷
 ۶۶۸
 ۶۶۹
 ۶۷۰
 ۶۷۱
 ۶۷۲
 ۶۷۳
 ۶۷۴
 ۶۷۵
 ۶۷۶
 ۶۷۷
 ۶۷۸
 ۶۷۹
 ۶۸۰
 ۶۸۱
 ۶۸۲
 ۶۸۳
 ۶۸۴
 ۶۸۵
 ۶۸۶
 ۶۸۷
 ۶۸۸
 ۶۸۹
 ۶۹۰
 ۶۹۱
 ۶۹۲
 ۶۹۳
 ۶۹۴
 ۶۹۵
 ۶۹۶
 ۶۹۷
 ۶۹۸
 ۶۹۹
 ۷۰۰
 ۷۰۱
 ۷۰۲
 ۷۰۳
 ۷۰۴
 ۷۰۵
 ۷۰۶
 ۷۰۷
 ۷۰۸
 ۷۰۹
 ۷۱۰
 ۷۱۱
 ۷۱۲
 ۷۱۳
 ۷۱۴
 ۷۱۵
 ۷۱۶
 ۷۱۷
 ۷۱۸
 ۷۱۹
 ۷۲۰
 ۷۲۱
 ۷۲۲
 ۷۲۳
 ۷۲۴
 ۷۲۵
 ۷۲۶
 ۷۲۷
 ۷۲۸
 ۷۲۹
 ۷۳۰
 ۷۳۱
 ۷۳۲
 ۷۳۳
 ۷۳۴
 ۷۳۵
 ۷۳۶
 ۷۳۷
 ۷۳۸
 ۷۳۹
 ۷۴۰
 ۷۴۱
 ۷۴۲
 ۷۴۳
 ۷۴۴
 ۷۴۵
 ۷۴۶
 ۷۴۷
 ۷۴۸
 ۷۴۹
 ۷۵۰
 ۷۵۱
 ۷۵۲
 ۷۵۳
 ۷۵۴
 ۷۵۵
 ۷۵۶
 ۷۵۷
 ۷۵۸
 ۷۵۹
 ۷۶۰
 ۷۶۱
 ۷۶۲
 ۷۶۳
 ۷۶۴
 ۷۶۵
 ۷۶۶
 ۷۶۷
 ۷۶۸
 ۷۶۹
 ۷۷۰
 ۷۷۱
 ۷۷۲
 ۷۷۳
 ۷۷۴
 ۷۷۵
 ۷۷۶
 ۷۷۷
 ۷۷۸
 ۷۷۹
 ۷۸۰
 ۷۸۱
 ۷۸۲
 ۷۸۳
 ۷۸۴
 ۷۸۵
 ۷۸۶
 ۷۸۷
 ۷۸۸
 ۷۸۹
 ۷۹۰
 ۷۹۱
 ۷۹۲
 ۷۹۳
 ۷۹۴
 ۷۹۵
 ۷۹۶
 ۷۹۷
 ۷۹۸
 ۷۹۹
 ۸۰۰
 ۸۰۱
 ۸۰۲
 ۸۰۳
 ۸۰۴
 ۸۰۵
 ۸۰۶
 ۸۰۷
 ۸۰۸
 ۸۰۹
 ۸۱۰
 ۸۱۱
 ۸۱۲
 ۸۱۳
 ۸۱۴
 ۸۱۵
 ۸۱۶
 ۸۱۷
 ۸۱۸
 ۸۱۹
 ۸۲۰
 ۸۲۱
 ۸۲۲
 ۸۲۳
 ۸۲۴
 ۸۲۵
 ۸۲۶
 ۸۲۷
 ۸۲۸
 ۸۲۹
 ۸۳۰
 ۸۳۱
 ۸۳۲
 ۸۳۳
 ۸۳۴
 ۸۳۵
 ۸۳۶
 ۸۳۷
 ۸۳۸
 ۸۳۹
 ۸۴۰
 ۸۴۱
 ۸۴۲
 ۸۴۳
 ۸۴۴
 ۸۴۵
 ۸۴۶
 ۸۴۷
 ۸۴۸
 ۸۴۹
 ۸۵۰
 ۸۵۱
 ۸۵۲
 ۸۵۳
 ۸۵۴
 ۸۵۵
 ۸۵۶
 ۸۵۷
 ۸۵۸
 ۸۵۹
 ۸۶۰
 ۸۶۱
 ۸۶۲
 ۸۶۳
 ۸۶۴
 ۸۶۵
 ۸۶۶
 ۸۶۷
 ۸۶۸
 ۸۶۹
 ۸۷۰
 ۸۷۱
 ۸۷۲
 ۸۷۳
 ۸۷۴
 ۸۷۵
 ۸۷۶
 ۸۷۷
 ۸۷۸
 ۸۷۹
 ۸۸۰
 ۸۸۱
 ۸۸۲
 ۸۸۳
 ۸۸۴
 ۸۸۵
 ۸۸۶
 ۸۸۷
 ۸۸۸
 ۸۸۹
 ۸۹۰
 ۸۹۱
 ۸۹۲
 ۸۹۳
 ۸۹۴
 ۸۹۵
 ۸۹۶
 ۸۹۷
 ۸۹۸
 ۸۹۹
 ۹۰۰
 ۹۰۱
 ۹۰۲
 ۹۰۳
 ۹۰۴
 ۹۰۵
 ۹۰۶
 ۹۰۷
 ۹۰۸
 ۹۰۹
 ۹۱۰
 ۹۱۱
 ۹۱۲
 ۹۱۳
 ۹۱۴
 ۹۱۵
 ۹۱۶
 ۹۱۷
 ۹۱۸
 ۹۱۹
 ۹۲۰
 ۹۲۱
 ۹۲۲
 ۹۲۳
 ۹۲۴
 ۹۲۵
 ۹۲۶
 ۹۲۷
 ۹۲۸
 ۹۲۹
 ۹۳۰
 ۹۳۱
 ۹۳۲
 ۹۳۳
 ۹۳۴
 ۹۳۵
 ۹۳۶
 ۹۳۷
 ۹۳۸
 ۹۳۹
 ۹۴۰
 ۹۴۱
 ۹۴۲
 ۹۴۳
 ۹۴۴
 ۹۴۵
 ۹۴۶
 ۹۴۷
 ۹۴۸
 ۹۴۹
 ۹۵۰
 ۹۵۱
 ۹۵۲
 ۹۵۳
 ۹۵۴
 ۹۵۵
 ۹۵۶
 ۹۵۷
 ۹۵۸
 ۹۵۹
 ۹۶۰
 ۹۶۱
 ۹۶۲
 ۹۶۳
 ۹۶۴
 ۹۶۵
 ۹۶۶
 ۹۶۷
 ۹۶۸
 ۹۶۹
 ۹۷۰
 ۹۷۱
 ۹۷۲
 ۹۷۳
 ۹۷۴
 ۹۷۵
 ۹۷۶
 ۹۷۷
 ۹۷۸
 ۹۷۹
 ۹۸۰
 ۹۸۱
 ۹۸۲
 ۹۸۳
 ۹۸۴
 ۹۸۵
 ۹۸۶
 ۹۸۷
 ۹۸۸
 ۹۸۹
 ۹۹۰
 ۹۹۱
 ۹۹۲
 ۹۹۳
 ۹۹۴
 ۹۹۵
 ۹۹۶
 ۹۹۷
 ۹۹۸
 ۹۹۹
 ۱۰۰۰

ہے۔ سوائے سورہ بقرہ اور آل عمران کے۔ سورہ "رعد" میں اختلاف ہے۔ بعض علماء کے نزدیک یہ مدنی سورت ہے مکتی نہیں۔

۹ مکتی سورتوں کی امتیازات غالبہ:

۱ مندرجہ ذیل خصوصیات عمومی اور اکثری ہیں۔ کبھی کبھار ان کے خلاف بھی ہو جاتا ہے۔ مکتی سورتیں زیادہ تر توجیہ و رسالت اور آخرت کے اثبات، حشر و نشر کی منظر کشی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر و تسلی کی تلقین پر مشتمل ہیں اور مشرکین کی تردید عقلی اور کوئی دلائل سے کی گئی ہے۔

۲ پُر امن معاشرے کے قیام کے لئے جن اخلاقی حمیدہ کی ضرورت تھی۔ اس کی نشاندہی کی گئی ہے اور مشرکین کی مذمت کی گئی ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کے ناحق خون بہاتے اور بچیوں کو زندہ درگور کرتے تھے

۳ مکتی آیتیں اور سورتیں عموماً مختصر اور چھوٹی ہیں۔ اور مکتی سورتوں کا اسلوب بیان زیادہ پرشکوہ ہے۔ اس میں تشبیہات استعارات اور تمثیلیں زیادہ ہیں۔ ذخیرہ الفاظ بھی بہت وسیع ہے

۴ اسلوب عرب کے مطابق مکتی سورتوں میں اکثر قسمیں کھائی گئی ہیں۔

۵ مدنی سورتوں کی خصوصیات غالبہ:

۱ جن سورتوں میں فرائض و حدود کے احکام بیان کئے گئے ہوں، مدنی ہیں۔

۲ جس سورت میں منافقین کی بُری عادات و اطوار پر روشنی ڈالی گئی ہو، وہ مدنی ہے۔

۳ مدنی سورتوں میں عبادات، معاملات، حدود، خاندانی اور تمدنی قوانین اور جہاد و قتال کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔

۴ مدنی سورتوں میں زیادہ تر مقابلہ (جدال) اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور منافقین سے ہے۔

۵ مدنی آیات اور سورتیں زیادہ طویل اور مفصل ہیں۔

۹ البرہان: جلد ۱، ص ۱۸۸۔ طے مناع القطان: مباحث فی علوم القرآن، ص ۵۹۔

۱۰ مرجع سابق اور البرہان۔ الاقان وغیرہ۔ حضرت مفتی شفیع۔ معارف القرآن مقدمہ، ص ۲۷-۲۸

مدنی سورتوں کی تعداد اور ان کے نام:

۱	البقرة	۲	آل عمران	۳	النساء
۴	المائدة	۵	الأنفال	۶	التوبة
۷	النور	۸	الأحزاب	۹	محمد
۱۰	الفتح	۱۱	الحجرات	۱۲	الحديد
۱۳	المجادلة	۱۴	الحشر	۱۵	المتحة
۱۶	الجمعة	۱۷	المنافقون	۱۸	الطلاق
۱۹	الحریم	۲۰	النصر		

جن سورتوں کے بارے میں علماء کے درمیان اختلاف واقع ہوا ہے۔

ان کی تعداد: ۱۲ ہے۔

۱	الفاتحة	۲	الرعد	۳	الرحمن
۴	الصف	۵	التغابن	۶	التطيف
۷	القدر	۸	البينة	۹	الزلزلة
۱۰	الاخلاص	۱۱	الفلق	۱۲	الناس

ان مذکورہ سورتوں کے علاوہ باقی ساری سورتیں (جن کی تعداد ۸۲ ہے) مکی ہیں اور

اس طرح قرآن مجید کی مجموعی سورتیں ۱۱۴ ہیں۔

و بآئد التوفیق

نوٹ:-

”آداب دین و دنیا“ کی پیسری قسط اہم
مضامین کی کثرت کی وجہ سے شامل نہیں
کیا سکی۔ بقیہ اقساط آئندہ شمارے سے

ملاحظہ فرمائیں (ادارہ)

۲۰ منار القطن، مباحث علوم القرآن، ص ۴۹-۵۰